بلغ العلیٰ بکمالہ
کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ
صلوا علیہ وآلہ

فہرست مضامین

کلماتِ طیبہ

پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت

حضرت مولانا عبدالواحد صاحب دامت برکاتہم العالیہ

بانی ورئیس جامعہ حمادیہ شاہ فیصل کالونی کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدلله و کفی وسلام علی عباده الذین اصطفیٰ

امابعد!

عزیزم مولانا مفتی عاصم عبداللہ صاحب حفظہ اللہ کی تازہ تصنیف بنام ''نبیُ اکرم ﷺ کے رات کے اعمال'' میرے سامنے ہے، ماشاءاللہ موصوف نے ہمیشہ کی طرح اس بار بھی احادیثِ طیّبہ اور سیرۃ النبی ﷺ کی مختلف کتابوں سے نبی اکرم ﷺ کے رات کے اعمال و معمولات اور اوراد وظائف نہایت عرق ریزی، محنت و جانفشانی کے ساتھ مرتب کئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس خدمت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر انہیں اس کی بہتر

جزاء عطا فرمائیں، اور ہمیں روز وشب آنحضرت ﷺ کے اسوۂ حسنہ اور سیرت طیبہ پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

عبد الواحد
بانی ومہتمم جامعہ حمادیہ شاہ فیصل کالونی کراچی
۲۵/جمادی الثانی ۱۴۲۹ھ

تقریظ

شیخ المنقول والمعقول

حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب دامت برکاتہم

شیخ الحدیث ومہتمم جامعہ باب الاسلام ٹھٹھہ سندھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم

اما بعد!

برادرم حضرت مولانا مفتی عاصم عبداللہ صاحب مدظلہ العالی کا رسالہ مسمی ''رسولِ اکرم ﷺ کے رات کے اعمال'' پورا نظر سے گذرا۔ اس رسالہ میں ایک ایسے مسلمان کے لئے جو اپنی رات کو بندگی بنالے، جن چیزوں کی ضرورت ہے ان سب کو جمع کیا گیا ہے۔ سونے سے لے کر جاگنے تک پھر دوران نیند پیش آنے والی چیزیں مثلاً اچھے یا برے خواب یا فاسد خیالات وغیرہ سب کے لئے مسنون طریقہ پیش کیا گیا ہے۔ اپنے موضوع پر یہ رسالہ اختصار کے ساتھ جامع ہے۔

اللہ تعالیٰ حضرت مولانا کے اس رسالہ کو آپ کی دیگر تصنیفات کی طرح قبولیت عند اللہ و عند الناس نصیب فرمائے۔ آمین

محمد ابراہیم عفی اللہ عنہ

خادم مدرسہ باب الاسلام ٹھٹھہ سندھ

کلمات افتتاحیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمين واشهد ان لااله الا الله ولى الصالحين ، وأشهد ان محمداً عبده ورسوله قائد الغر المحجلين ، بلغ الرسالة، وأدى الأمانة ونصح الامة وتركنا على المحجة البيضاء ليلها كنهارها لايزيغ عنها الاهالك ...... صلى الله عليه وعلى آله وصحبه اجمعين ومن دعا بدعوته واتبع سنته واقتضىٰ أثره وسار على منهجه الى يوم الدين.

اما بعد!

جناب رسول اللہ ﷺ کی محبت ایمان کا جزو لازم ہے، قرآن وسنت کی رو سے ضروری ہے کہ ہر شخص کے دل میں جناب نبی کریم ﷺ کی محبت اپنی جان، والد، اہل وعیال، مال ودولت اور دنیا کی تمام چیزوں سے سب سے زیادہ ہونی ضروری ہے، جس کا دل آپ کے ساتھ اس قسم کی محبت سے محروم ہے وہ عذاب الٰہی کو دعوت دیتا ہے، اس پر دنیا میں یا آخرت میں یا دونوں

ہی میں عذاب ہونے کی وعید ہے۔ اور یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ جناب رسول کریم ﷺ کی ذات اقدس ہماری محبت کی محتاج نہیں ہے، ہم ناکارہ لوگ آپ سے محبت کریں یا نہ کریں، اس سے آپ کی عزت وعظمت اور رفعت وبزرگی میں نہ کچھ اضافہ ہوگا اور نہ کمی واقع ہوگی۔

وہ تو کائنات کے خالق، مالک اور نظام چلانے والے اللہ تعالیٰ کے حبیب ہیں، اسی پر بس نہیں بلکہ ان کا مقام ومرتبہ تو رب ذوالجلال کے ہاں اتنا عظیم اور بلند ہے کہ جو ان کی اتباع کرے وہ اسے بھی اپنا محبوب بنا لیتے ہیں اور اس کے گناہ معاف فرما دیتے ہیں، اللہ رب العزت کا ارشاد ہے۔

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ ویغفر لکم ذنوبکم واللہ غفور رحیم. (آل عمران:۳۱)

''کہہ دیجئے کہ اگر تم واقعی اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو۔ اگر تم نے ایسا کیا تو اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا۔ اور تمہاری خطائیں بخش دے گا، وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔''

نبی کریم ﷺ سے محبت کا فائدہ ''مُحِبّ'' ہی کو حاصل ہوتا ہے، وہ آپ ﷺ کی محبت کی وجہ سے دنیا وآخرت میں سرفراز وسربلند ہوتا ہے۔ علماء امت نے قرآن وسنت کی روشنی میں نبی کریم ﷺ سے محبت کی کچھ

''علامات'' کو بیان فرمایا ہے۔ مثال کے طور پر قاضی عیاضؒ فرماتے ہیں۔

''نبی کریم ﷺ کی سنت کی نصرت وتائید کرنا، آپ پر نازل کردہ شریعت کا دفاع کرنا اور آپ ﷺ کی حیات مبارکہ کے وقت آپ پر اپنی جان و مال فدا کرنے کی غرض سے موجود ہونے کی تمنا کرنا آپ ﷺ کی محبت کی علامت ہے۔''

علامہ عینیؒ اسی موضوع کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں۔

''اس بات کو اچھی طرح سمجھ لو کہ رسول کریم ﷺ کی محبت آپ ﷺ کی تابعداری کرنے اور نافرمانی ترک کرنے کا ارادہ ہے اور یہ اسلام کے واجبات میں سے ہے۔''

مفتیٔ اعظم پاکستان حضرت مفتی محمد شفیع صاحب قدس سرہ کا ایک الہامی ملفوظ ملاحظہ ہو، فرماتے ہیں کہ مجھے یہ محسوس ہوا کہ روضۂ اقدس کی طرف سے آواز آرہی ہے کہ:

''یہ بات لوگوں تک پہنچا دو کہ جو شخص ہماری سنتوں پر عمل کرتا ہے وہ ہم سے قریب ہے خواہ وہ ہزاروں میل دور ہو اور جو شخص ہماری سنتوں پر عمل پیرا نہیں ہے وہ ہم سے دور ہے خواہ وہ ہماری جالیوں سے چمٹا کھڑا ہو۔'' (اصلاحی خطبات: ج/۶، ص/۱۰۶)

الحمدلله زیرِ نظر رسالہ ''رسولِ اکرم ﷺ کے رات کے اعمال'' کی تکمیل مسجدِ حرام میں ہوئی ہے، اللہ تبارک وتعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے احادیثِ مبارکہ سے منتخب کردہ آنحضرت ﷺ کے رات کے اعمال ومعمولات مرتب کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ فللّٰہ الحمد والمنه

عبد اللہ

بمقام: مسجد الحرام
بوقت: بدھ کی شب، بعد نمازِ عشاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اورادو اعمال شب

رات کی آمد، دن اور دن میں انجام دینے والے تمام امور خیر وشر کے اختتام اور ان کے محاسبے اور معافی کا اعلان لیکر آتا ہے۔ دن کا اختتام اور رات کا استقبال کن اعمال کے ذریعے ہونا چاہیے۔ سوتے وقت کن الفاظ سے اللہ تعالی کی نعمتوں کی شکر گذاری اور عنایات واحسانات کا تذکرہ کرنا چاہئے۔ رات بھر جب انسان اپنے گردوپیش اور اپنے آپ سے بے خبر نہتا اور غافل ہوتو اپنی حفاظت کے لئے کیا اہتمام کرنا چاہیے۔ وحشت، گھبراہٹ میں مبتلاء ہونے سے بچنے کے لئے کونسی دعائیں پڑھنی چاہئیں۔ اچھے برے خواب پریشان کریں تو کیا کرنا چاہیے۔ یہ مختصر کتابچہ مکمل رہنمائی اور سامان تشنگی فراہم کرتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالی نے دین اسلام کونہایت کامل مکمل، ہر ہر لمحے کے قیمتی اور محفوظ ہونے کا ضامن دین

بتا کر دیا ہے۔ مگر کوتاہی، غفلت، ناقدری اور ناسمجھی کے بناء پر ہم محرومی کا شکار ہیں، پریشانی میں مبتلاء ہیں اور چین وسکون کی نعمت کو ترس رہے ہیں۔ آیئے رات کے ان اعمال کی دل وجان سے قدر کرتے ہوئے بجا آوری کیجئے اور محفوظ زندگی گذاریئے۔

سونے کا مسنون طریقہ

باوضوء سونا

باوضوء ہونا انسان کی بہترین حالت ہے شریعت اور نظافت دونوں کے تقاضے کے عین مطابق، اس طرح سونا اللہ تعالی کے یہاں بہت پسندیدہ ہے اسی وجہ سے ہر کروٹ پر دعاء قبول ہوتی ہے یا تو وہی چیز مل جاتی ہے جو مانگی ہے یا اس کا ثواب عطاء فرماتے ہیں نیند اور سونا انسان کی آدھی زندگی ہے اور نصف زندگی اگر طہارت ونظافت میں بسر ہو تو بہت زیادہ اخروی فوائد کا باعث ثابت ہوگا۔

حدیث: حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمارہے تھے جو شخص سونے کے

لئے باوضوء ہوکر اپنے بستر پر آئے اور اللہ عزوجل کا ذکر کرے یہاں تک کہ اسے اسی حال میں اونگھ آجائے (اور وہ سو جائے) تو وہ رات کو کسی وقت بھی کروٹ لیتے وقت دنیا وآخرت کی خیر میں سے کوئی خیر مانگے تو اللہ تعالی اس کو وہ خیر ضرور عطاء فرماتے ہیں۔ (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، نسائی وغیرہ)

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص باوضوء سوئے، رات کو اس کا انتقال ہوجائے تو شہید ہونے کی حالت میں اس کا انتقال ہوا (جامع صغیر) ایک روایت میں ہے کہ جو شخص باوضوء سوتا ہے تو اسکے پاس ایک فرشتہ رات بھر اس کے اٹھنے تک دعاء کرتا رہتا ہے اے اللہ! اپنے فلاں بندے کو بخش دیجیے۔ (طبرانی)

ایک روایت میں ہے کہ جو شخص باوضوء اپنے بستر پر آئے اور ذکر کرتے ہوئے سو جائے تو اس کا بستر مسجد ہے اور وہ جاگنے تک نماز وذکر میں ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ باوضوء سویا کرو کیونکہ روحیں اسی حالت میں اٹھائی جاتی ہیں جس حالت میں قبض کی جاتی ہیں۔

(فتح الباری)

فوائد

باوضوء سونے میں اجر وثواب کے علاوہ یہ فوائد ہیں۔

۱......اگر موت آئیگی تو وضوء کی حالت میں آئیگی۔

۲......اچھے خواب آئیں گے۔

۳......شیطان نہیں کھیل پائے گا۔

مسئلہ

اگر پہلے سے وضوء ہے (سونے کے لئے) دوبارہ وضوء کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ (شرح مسلم نووی ؒ)

دائیں کروٹ لیٹنا

حدیث: حضرت حفصہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سونے لگتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھتے اور تین مرتبہ یہ دعاء پڑھتے تھے۔

اللھم قنی عذابک یوم تبعث عبادک

اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچایئے جس دن آپ اپنے بندوں کو

دوبارہ زندہ کریں گے۔ (احمد،ترمذی۔نسائی)

فوائد

رسول اللہ ﷺ دائیں طرف سے کام شروع کرنے کو پسند فرماتے تھے۔ یہ اٹھنے میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے نیز علماء نے اس کے چند فوائد لکھے ہیں۔

(الف) دل دائیں طرف لٹک جاتا ہے جس کی وجہ سے نیند بہت زیادہ گہری اور غفلت کی نہیں ہوتی ۔

(ب) جاگنے میں آسانی ہوتی ہے۔

(ج) اطباء نے بدن کے لئے نہایت مفید قرار دیا ہے۔

(د) دائیں طرف لیٹنا کھانے کے نیچے اترنے کا سبب ہے اور بائیں طرف لیٹنے سے اس کے ہضم کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔ (فتح الباری)

لیٹنے سے پہلے بستر جھاڑ لیجئے

فرمایا جب تم سے کوئی شخص اپنے بستر سے اٹھے پھر اس کی طرف واپس آئے تو اسے اپنی چادر کے پلو کے ساتھ تین دفعہ جھاڑے کیونکہ وہ

نہیں جانتا کہ اس کے بعد اس پر اس کی جگہ کیا چیز آئی ہے (یعنی ممکن ہے کہ اس کی غیر موجودگی میں بستر کے اندر کوئی زہریلا جانور چھپ گیا ہو) پھر دائیں کروٹ پر لیٹے اور یہ دعا پڑھے۔

باسمک اللھم وضعت جنبی وبک ارفعه ان امسکت نفسی فارحمھا وان ارسلتھافاحفظھابماتحفظ به عبادک الصالحین

''اے اللہ! میں نے آپ کا نام لے کر اپنا پہلو بستر پر رکھا ہے اور آپ کے نام سے اس کو اٹھاؤں گا اگر آپ میری روح قبض کر لیں تو اس پر رحم فرما دیجئے اگر آپ اسے زندہ رکھیں تو اس کی اس طرح حفاظت کیجئے جس طرح آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔''

فائدہ

ا...... لنگی کے اندر کے حصہ سے بستر جھاڑنے کو اس لئے فرمایا تا کہ اوپر والا حصہ میلا نہ ہو۔ عرب میں عموماً چادر اور لنگی ہی لباس تھا اور زائد کپڑا ان کے پاس نہیں ہوتا تھا اور عرب کے ہاں عموماً بستر دن رات بچھے رہتے تھے (جیسے آج کل سونے کے پلنگ اور قالینیں ہمارے ہاں بھی دن رات بچھی رہتی ہیں)۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اس لئے جھاڑنے کا حکم دیا کہ کوئی موذی اور زہریلی چیز نقصان نہ پہنچائے۔

۲......اللہ تعالیٰ نیک بندوں کو عبادت وطاعت کی توفیق دیکر گناہوں سے اور ہر طرح کے خطرات سے حفاظت کا بندوبست فرماتے ہیں ایسے ہی میری بھی حفاظت فرما۔

حدیث: حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں ایک رات رسول اللہ ﷺ کے پاس رہا جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوکر اپنے بستر پر تشریف لائے تو میں نے آپ ﷺ کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا۔

اللھم انی اعوذبک بمعافاتک من عقوبتک واعوذبک برضاک من سخطک واعوذبک منک اللھم لا استطیع ثناء علیک ولو حرصت ولکن اثنی علیک کما اثنیت علی نفسک۔ (عمل الیوم واللیلہ)

''اے اللہ! میں آپکی عافیت کے ذریعہ آپ کی سزا سے آپ کی رضا کے ذریعہ آپکی ناراضگی سے اور آپ کے واسطے سے آپکی پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! اگر میں چاہوں بھی تو آپ کی حمد وثناء بیان نہیں کرسکتا لیکن آپ تو ایسے ہی ہیں جیسے آپ نے اپنی حمد وثناء خود بیان فرمائی ہے۔''

بستر پر لیٹتے وقت کی دعائیں۔

حدیث: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

باسمک اللھم اموت و احیا

"اے اللہ! میں آپ ہی کے نام پر مروں گا اور آپ ہی کے نام پر جیتا ہوں۔"

پھر جب نیند سے بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے۔

الحمد للّٰہ الذی احیانا بعدما اماتنا والیہ النشور

"اللہ تعالیٰ کا بہت بہت شکر جنہوں نے ہمیں مارنے (سلانے) کے بعد دوبارہ زندہ کیا (اُٹھایا) ان ہی کی طرف مر کر جانا ہے۔"

فائدہ

۱......مطلب یہ ہے کہ جب تک میں زندہ رہوں آپ ہی کا نام لیکر زندہ رہوں اور جب میں مرونگا آپ ہی کے نام پر مرونگا ایک معنی یہ ہے کہ آپ ہی مجھے زندہ رکھتے ہیں اور آپ ہی مجھے مارینگے۔

۲......مارنے سے مراد سلانا اور اٹھنے سے مراد قبروں سے اٹھنا ہے ایک حدیث میں نیند کو موت کا بھائی قرار دیا گیا ہے اور اس دعا سے رسول اللہ ﷺ نے اس اعتقاد پر متنبہ فرمایا ہے کہ نیند کی طرح موت کے بعد بھی اٹھنا ہے اس کے ساتھ ساتھ دونوں دعاؤں کی ابتداء میں "الحمد للّٰہ" کا کہ اللہ تعالیٰ کی دن بھر کی نعمتوں کی شکرگزاری اور احسانات وعنایات کے

باسمک اللھم اموت وَ احیا

''اے اللہ! میں آپ ہی کے نام پر مروں نگا اور آپ ہی کے نام پر جیتا ہوں۔''

پھر جب نیند سے بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے۔

الحمد للّٰہ الذی احیانا بعدما اماتنا و الیہ النشور

''اللہ تعالیٰ کا بہت بہت شکر جنہوں نے ہمیں مارنے (سُلانے) کے بعد دوبارہ زندہ کیا (اُٹھایا) ان ہی کی طرف مر کر جانا ہے۔''

فائدہ

۱...... مطلب یہ ہے کہ جب تک میں زندہ رہوں آپ ہی کا نام لیکر زندہ رہوں اور جب میں مرونگا آپ ہی کے نام پر مرونگا ایک معنیٰ یہ ہے کہ آپ ہی مجھے زندہ رکھتے ہیں اور آپ ہی مجھے مارینگے۔

۲...... مارنے سے مراد سلانا اور اٹھنے سے مراد قبروں سے اٹھنا ہے ایک حدیث میں نیند کو موت کا بھائی قرار دیا گیا ہے اور اس دعا سے رسول اللہ ﷺ نے اس اعتقاد پر متنبہ فرمایا ہے کہ نیند کی طرح موت کے بعد بھی اٹھنا ہے اس کے ساتھ ساتھ دونوں دعاؤں کی ابتداء میں ''الحمد للّٰہ'' کا کلمہ اللہ تعالیٰ کی دن بھر کی نعمتوں کی شکر گزاری اور احسانات وعنایات کے

تذکرہ سے نئے دِن اور نئے راتوں کے لئے اللہ تعالیٰ کے مزید انعامات واحسانات کودعوت دینا ہے جیسا کہ ارشاد باری ہے لئن شکر تم لازید نکم.

"اگر میرا شکر بجالاؤ گے تو میری طرف سے اضافہ پاؤ گے۔"

حدیث: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا جب آپ سونے کے لئے اپنے بستر پر آئیں تو یہ دعا پڑھیں

باسمک اللھم وضعت جنبی وطھر لی قلبی وطیب کسبی واغفر ذنبی

"اے اللہ! میں نے آپ کے نام سے اپنا پہلو بستر پر رکھا (اور لیٹا ہوں) آپ میرے دل کو پاک کر دیجئے، میری کمائی کو پاکیزہ بنا دیجئے اور میری مغفرت کر دیجئے۔"

حدیث: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بستر پر سونے کے لئے تشریف لاتے تو یہ دعاء پڑھتے۔

الحمد للّٰه الذی اطعمنا وسقانا وکفانا وآوانا فکم ممن لا کافی له ولا مؤوی.

"(بہت بہت) شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جنہوں نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہماری

ضرورتوں کی کفایت فرمائی اور ہمیں رات بسر کرنے کا ٹھکانا عطاء فرمایا اس لئے کہ کتنے لوگ ایسے ہیں جن کی نہ کوئی ضرورتیں پوری کرنے والا ہے اور نہ ہی کوئی ٹھکانا دینے والا ہے (ہم ان نعمتوں کے ملنے پر اللہ کے حضور شکر گذار ہیں)۔"

اس کے بعد یہ دعاء پڑھتے۔

اللهم عالم الغيب والشهادة فاطر السموات والارض رب كل شيئى ومليكه اشهد ان لا اله الا انت اعوذبك من شر نفسي ومن شر الشيطن وشركه وان اتشرف على نفسي سوء اواجره الى مسلم

"اے میرے اللہ! اے غیب اور حاضر کو جاننے والے، آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ میں اپنے نفس پر برائی کا ارتکاب کروں یا کسی مسلمان سے برائی کروں۔"

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کے لئے اپنے بستر پر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے

الحمدُ للّٰہ الذی کفانی و آوانی واطعمنی وسقانی والذی من علیَ فا فضل، والذی اعطانی فاجذل اللھم فلک الحمد علیٰ کل حال اللھم رَب کل شئیٍ وملیک کل شئیی ولک کل شیئیٍ اعوذبک من النار.

(احمد' ابو داؤود' نسائی)

''تمام تر تعریف اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہے جنہوں نے میری ضرورتوں کو پورا فرمایا اور مجھے رات بسر کرنے کے لئے ٹھکانا دیا۔ مجھے کھلایا اور پلایا جنہوں نے مجھ پر احسان کیا اور خوب کیا جنہوں نے مجھے نعمتیں دیں اور بہت دیں اے اللہ! ہر حال میں آپ ہی کا شکر ہے اے اللہ! ہر چیز کی پرورش کرنے والے ہر چیز کے مالک! آپ ہی کے لئے تمام تعریف ہے میں آپ سے دوزخ کی پناہ مانگتا ہوں۔''

فائدہ:

سونے کے بعد اٹھنا کوئی یقینی چیز نہیں ہے تو ایسے نازک موقع پر اللہ تعالیٰ کے احسانات جو بندہ پر ہیں یاد دلا کر ایک اور احسان (مغفرت) کا سوال ہے کہ آپ نے جہاں اپنے فضل وکرم سے کھلایا، پلایا، ٹھکانہ دیا، اور ان نعمتوں سے بہرہ ور کیا ایک اور نعمت فرما دیجئے کہ میری مغفرت فر

ما دیجئے اور جہنم سے میری حفاظت فرما دیجئے۔

حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بستر پر سونے کے لئے آئے اور اس وقت یہ (مندرجہ ذیل) دعا پڑھے تو اس کے گناہ یا خطاؤں کو معاف کر دیا جاتا ہے (راوی کو شک ہے کہ آگے یہ فرمایا کہ) اگرچہ اس کے گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں یا (یہ فرمایا کہ) سمندر کے جھاگ سے زیادہ ہوں۔ (دعا یہ ہے)

لآ الـه الاالـلـه وحـده لاشريک لـه لـه الـمـلک ولـه الحمدوهوعلى كل شئى قدير لاحول ولاقوة الابالله سبحان الله والحمد لله ولآاله الاالله والله اكبر. (ابن حبان)

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلے ہیں ان کا کوئی شریک نہیں ہے ان ہی کا ملک ہے اور ان ہی کے لئے تمام حمد و ثناء ہے وہی ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں، طاقت و قوت اللہ ہی کے لئے ہے، اللہ ہر عیب و برائی سے پاک ہے اور اللہ تعالی ہی کے لئے تمام تعریف ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اللہ تعالی ہی سب سے بڑے ہیں۔''

ایک روایت میں اس سے بھی مختصر دعا کا تذکرہ ملتا ہے کہ جو شخص سونے کے لئے بستر پر آئے اور تین مرتبہ

حدیث: حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص رات کو نیند سے بیدار ہو جائے اور یہ دعا پڑھے تو اس کی مغفرت کردی جاتی ہے پھر اگر وہ اٹھ کر نماز پڑھ لے تو اسکی نماز قبول کی جاتی ہے۔

لاالـه الا الـلـه وحـده لا شـريک لـه لـه الملک ولـه الـحمدوهو على كل شئى قدير سبحا ن الله وا لحمد لله ولآ اله الا اللّٰه واللّٰه اكبر ولا حو ل ولا قو ة الا باللّٰه العلى العظيم رب اغفر لى .

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلے ہیں ان کا کوئی شریک نہیں ہے سارے جہاں کی بادشاہی ان کے لئے ہے، ان کے لئے ہی تعریف ہے، وہ ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں اللہ تعالی تمام عیوب سے پاک ہیں، تمام تعریفیں ان کے لئے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اللہ تعالی سب سے بڑے ہیں، طاقت وقوت صرف اللہ تعالی ہی کے لئے ہے جو بلندی وعظمت والے ہیں اے میرے رب! میری مغفرت فرما دیجئے۔ ''

لا الـه الا انـت سبـحـا نـک انـی استغفرک لذنبی وا سئا
لک رحـمـتک الـلـهـم زدنـی عـلـمـا ولا تـزغ قلبی بعد
اذهدیتنی وهب لی من لد نک رحمة انک انت الوهاب .

''اے اللہ! آپ کے سواء کوئی معبود نہیں ہے، آپ تمام عیبوں سے پاک ہیں، اے اللہ! میں آپ سے اپنے گناہ کی معافی چاہتا ہوں اور آپ کی رحمت کا سوال کرتا ہوں اے اللہ! میرے علم میں اضافہ فرمائیے میرے دل کو ہدایت دینے کے بعد گمراہی کی طرف نہ موڑیئے اور مجھے اپنی خاص رحمت عطا فرمائیے بلاشبہ آپ ہی خوب عطاء فرمانے والے ہیں۔''

حدیث: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ جب رات کو نیند سے اٹھتے تو یہ دعاء پڑھتے۔

لا الـه الا الله الواحد القهار رب السموات والارض وما
بینهما العزیز الغفار

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو سب سے زبردست ہیں آسمانوں زمینوں اور جو کچھ آسمان وزمین کے درمیان میں ہیں سب کے رب وہی اللہ تعالیٰ ہیں وہ سب پر غالب ہیں بہت معاف فرمانے والے ہیں۔''

فائدہ

ذکر کی عادت اور ذکر سے انسیت کی بدولت اللہ تعالی بندے کو اٹھنا نصیب کر دیتے ہیں اور اس کا اکرام دعا اور نماز کی توفیق اور قبولیت سے کرتے ہیں دعا قبول ہونے کے دو مطلب ہیں۔

ا...... یقینی طور پر دعا قبول ہوتی ہے ورنہ احتمالی طور پر تو دوسرے اوقات میں بھی قبول ہوتی ہے۔

۲......اس موقع پر دعا کی قبولیت کی امید دوسرے مواقع سے زیادہ ہے۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک رات رات کا کچھ حصہ گزرنے کے بعد (گھر سے نکلے) آپ ﷺ نے آسمان کی طرف دیکھا پھر یہ آیت تلاوت فرمائی۔

ان فی خلق السموات والارض واختلاف اللیل والنهار لآیات لاولی الالباب

بے شک آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے اور دن رات کے بدلنے میں بہت سی نشانیاں ہیں عقل والوں کے لئے۔ پھر یہ دعا پڑھی۔

اللھم اجعل فی قلبی نورا وفی بصری نورا وفی سمعی

نورا وعن یمینی نورا وعن شمالی نورا ومن بین یدی نوراومن خلفی نورا ومن فوقی نورا ومن تحتی نورا ،وا عظم لی نورا یوم القیا مه

''اے اللہ! میرے دل میں نور عطاء کر دیجئے ،میری آنکھوں میں نور عطاء کر دیجئے ،میرے کانوں میں نور ،میری دائیں جانب نور ،اور بائیں جانب بھی نور۔اور میرے آگے بھی نور ،میرے پیچھے بھی نور، اور میرے اوپر بھی نور ،اور میرے نیچے بھی نور عطاء کر دیجئے ۔(اسی طرح)قیامت کے دن مجھے بہت بڑا نور عطاء کر دیجئے ۔''

فائدہ

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ رات کو گھر سے باہر نکل کر پہلے مذکورہ بالا آیات پھر مذکورہ بالا دعا پڑھنی چاہئے ۔صاحبِ حصن حصین فرماتے ہیں جب فجر کی نماز کے لئے گھر سے باہر نکلے تو یہ دعا آسمان کی طرف دیکھ کر پڑھے۔

سورۂ اخلاص ،فلق اور ناس پڑھنے کا ثواب۔

حدیث :حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر رات

جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ملاتے تو پھر ان پر قل ھو اللہ احد ، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھتے (اور دم کرکے) دونوں ہتھیلیوں کو جسم پر جہاں تک ہوسکتا تھا پھیر لیتے تھے۔ آپ ﷺ ہاتھ پھیرنا پہلے اپنے سر، منہ اور بدن کے آگے کے حصہ سے شروع فرماتے (اس کے بعد بدن کے دوسرے حصوں پر پھیرتے اور) آپ ﷺ یہ عمل تین مرتبہ فرماتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝٣ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۝٤ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢ اِلٰهِ النَّاسِ ۝٣ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝٤ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝٥ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝٦

پڑھیں تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک محافظ مقرر ہو جائیگا اور شیطان صبح تک قریب بھی نہ آ سکے گا۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

آمن الرسول الخ کی فضیلت۔

حدیث: جو شخص درج ذیل دو آیات رات کے وقت پڑھتا ہے یہ اس کے لئے کافی ہو جاتی ہیں۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۫ وَاغْفِرْ لَنَا ۫ وَارْحَمْنَا ۫ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۸۶﴾

فائدہ:

۱...... جب کوئی آدمی کسی نہایت ہی پاک وصاف پانی سے نہائے تو وہ کیسا صاف ہو جاتا ہے تو جو شخص اللہ تعالیٰ کے کلمات کے نور سے نہائے اس کی پاکیزگی کا کیا حال ہوگا۔

۲...... تین مرتبہ ہاتھ پھیرنا سنت کا اعلیٰ درجہ ہے ورنہ اصل سنت تو ایک مرتبہ پھیرنے سے بھی حاصل ہو جائے گی۔

۳...... سر اور منہ سے مسح شروع کرنا افضل ہے اس لئے بدن کے اوپر کے حصے سر، منہ اور آگے کے حصہ سے شروع کرے پھر بدن کے پچھلے حصہ پر ختم کرے۔

۴...... ''تین مرتبہ کرے'' اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر مرتبہ تینوں سورتیں ایک مرتبہ پڑھے پھر ہاتھوں پر دم کر کے پورے جسم پر اس طرح تین مرتبہ مسح کرلے۔

آیۃ الکرسی کی فضیلت۔

حدیث: جب سونے کے لئے بستر پر پہنچیں اور آیۃ الکرسی مکمل

فائدہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جب ان آیتوں کی یہ فضیلت سنی تو فرمایا کہ میں سمجھتا ہوں کہ کوئی بھی عقلمند ان آیتوں کو پڑھے بغیر کبھی نہیں سوئے گا۔

(فتوحات ربانیہ)

علماء نے ان آیتوں کے کافی ہو جانے کے وسیع معنی ومفہوم بیان فرمائے ہیں۔

۱...... تہجد میں قرآن پڑھنے کے بدلے کافی ہو جائیں گی۔

۲...... مطلقاً قرآن پڑھنے کے بدلے (خواہ نماز میں ہو یا باہر) کافی ہو جائیں گی۔

۳...... مفہوم کے لحاظ سے ان آیتوں میں ایمان واعمال کا مختصر ذکر ہے تو اعتقاد کے بارے میں کافی ہو جائیں گی۔

۴...... برائی کے مقابلے میں کافی ہو جائیں گی۔

۵...... شیطان کے شر کے مقابلے میں کافی ہو جائیں گی۔

۶...... انسانوں اور جنات کے شر کے مقابلے میں کافی ہو جائیں گی۔

۷...... اس کے پڑھنے میں جو ثواب ملتا ہے اس سے دوسرے عمل

کے مقابلے میں کافی ہو جائیں گی۔ کہ دوسرے عمل کی ضرورت نہ رہے گی۔

۸...... ہر مسلمان پر قرآن کا حق بنتا ہے کہ رات میں کچھ حصہ پڑھے تو یہ آیتیں اس حق کی ادائیگی کے بارے میں کافی ہو جائیں گی۔ کہ قرآن اپنے حق کا مطالبہ نہیں کرے گا۔ (فتح الباری، فیض الباری)

مسبحات کی فضیلت

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سونے سے پہلے مسبحات پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے ان میں ایک آیت ہے جو ہزار آیتوں سے افضل ہے۔

فائدہ

مسبحات ان سورتوں کو کہتے ہیں جن کی ابتداء "سبح، یسبح" سے ہوتی ہو۔ یہ چھ سورتیں (۱) سورہ حدید (۲) سورہ حشر (۳) سورہ صف (۴) سورہ جمعہ (۵) سورہ تغابن (۶) سورہ اعلیٰ۔

ان میں ایک آیت جو ہزار آیتوں سے افضل ہے اس کی تعیین نہیں کی گئی اور حکمت الٰہی سے اُسے پوشیدہ رکھا گیا ہے جیسے جمعہ کے دن اجابتِ

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۹ وَ
مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ
اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ
وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۰
مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ
اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝۱۱ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۱۲ يَوْمَ يَقُوْلُ
الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ
نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ
بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝۱۳
يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَ
تَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ
غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝۱۴ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ

دعا کی گھڑی اور شب قدر کی تعیین پوشیدہ رکھ گئی ہے۔

سورۂ حدید

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (۱) لَهٗ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ (۲)
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ (۳)
هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی
عَلَی الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ
مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (۴) لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ
الْاُمُوْرُ (۵) يُوْلِجُ الَّيْلَ فِی النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّيْلِ ۚ وَهُوَ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (۶) اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا
جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۚ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا
لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ (۷) وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ
لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (۸)

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِیَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۱۵﴾
اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ
مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا یَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ
عَلَیْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِعْلَمُوْۤا اَنَّ
اللّٰهَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَیَّنَّا لَكُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾
اِنَّ الْمُصَّدِّقِیْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعَفُ
لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِیْمٌ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖۤ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ
الصِّدِّیْقُوْنَ ۖۗ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ؕ وَ
الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ﴿۱۹﴾ اِعْلَمُوْۤا اَنَّمَا
الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِیْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَیْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِی
الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَیْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ یَهِیْجُ
فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ یَكُوْنُ حُطٰمًا ؕ وَفِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ
مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾
سَابِقُوْۤا اِلٰی مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ
الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ
یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۲۱﴾ مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَةٍ

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ
ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ۚ﴿۲۲﴾ لِّكَیْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ
اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ﴿۲۳﴾ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ وَیَاْمُرُوْنَ
النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ یَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۲۴﴾
لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَیِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ
وَالْمِیْزَانَ لِیَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ
بَاْسٌ شَدِیْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِیَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ یَّنْصُرُهٗ وَ
رُسُلَهٗ بِالْغَیْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ
اِبْرٰهِیْمَ وَجَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ
وَكَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ قَفَّیْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّیْنَا
بِعِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَ وَاٰتَیْنٰهُ الْاِنْجِیْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ
اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِیَّةَ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا
عَلَیْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَایَتِهَا ۚ
فَاٰتَیْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ یُؤْتِكُمْ
كِفْلَیْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَیَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَیَغْفِرْ لَكُمْ

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾

سورهٔ حشر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۭ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۤ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۲﴾ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاۗءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿۳﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴﴾ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَاۗىِٕمَةً عَلٰٓى

أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِينَ ﴿۵﴾ وَمَآ أَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى
رَسُولِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ
اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۶﴾
مَآ أَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُولِهٖ مِنْ أَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُولِ
وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۙ كَيْ لَا
يَكُونَ دُولَةًۢ بَيْنَ الْأَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ ۚ وَ
مَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ إِنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۷﴾
لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ
يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ ۭ
أُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُونَ ﴿۸﴾ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُو الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ
قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ
حَاجَةً مِّمَّآ أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلٰٓى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ
خَصَاصَةٌ ۭ وَمَنْ يُّوقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۹﴾

وَالَّذِينَ جَآءُو مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا
الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ
اٰمَنُوا رَبَّنَآ إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۰﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا

يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ
اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ
قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا
لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ
لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً
فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾
لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَاۗءِ
جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ
شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ
قَالَ اِنِّيْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾
فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ
جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ
نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ

اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ
النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾
لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

سورهٔ صف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾ كَبُرَ مَقْتًا

عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۳ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ
يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝۴
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ
رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ
رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا
بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا
هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۶ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ
يُدْعٰۤى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۷ يُرِيْدُوْنَ
لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝۸
هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ
كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝۹ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ
تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۱۰ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ۝۱۱ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۱۲

وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ فَآمَنَت طَّائِفَةٌ مِّن بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرَت طَّائِفَةٌ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ﴿۱۴﴾

سورۂ جمعہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۲﴾ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۳﴾ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۴﴾ مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۵﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِن زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۶﴾

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۷
قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸ يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى
ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۹ فَاِذَا
قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۰ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا
انْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ
وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۱۱

سورۂ تغابن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۲
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝۳ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ

مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴﴾
اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْۤا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۫ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى
اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۶﴾ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ لَّنْ
يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا
عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷﴾ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَالنُّوْرِ الَّذِيْۤ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۸﴾
يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ
وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾ وَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۰﴾ مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ
يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ
اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۲﴾
اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۗ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۗ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾

سورۂ اعلیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿١﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٢﴾ وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿٣﴾ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿٤﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿٥﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿٦﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۗ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿٧﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿٨﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿٩﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿١٠﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿١١﴾ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿١٢﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿١٣﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿١٤﴾ وَذَكَرَ اسْمَ

رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿١٥﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿١٧﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٨﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿١٩﴾

آلم تنزیل اور سورۂ ملک کی فضیلت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اُس وقت تک نہ سوتے تھے جب تک "آلم تنزیل" اور "تبارک الذی بیدہ الملک" نہ پڑھ لیتے۔

سورۂ سجدہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۗ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۗ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤﴾ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٥﴾

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٦ الَّذِیْٓ اَحْسَنَ
كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝٧ ثُمَّ جَعَلَ
نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝٨ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ
رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا
تَشْكُرُوْنَ ۝٩ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِیْ
خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝١٠
قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ
تُرْجَعُوْنَ ۝١١ وَلَوْ تَرٰٓی اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ
رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝١٢ وَ
لَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ
لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝١٣ فَذُوْقُوْا بِمَا
نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝١٤ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا
سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ ۝١٥ تَتَجَافٰی
جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝١٦ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ

أَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾ أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ
فَاسِقًا ۚ لَا يَسْتَوُونَ ﴿١٨﴾ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ
جَنّٰتُ الْمَأْوٰى نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا
فَمَأْوٰىهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَ
قِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٠﴾
وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنٰى دُونَ الْعَذَابِ
الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ
بِاٰيٰتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ﴿٢٢﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ
مِنْ لِقَآئِهِ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَآءِيلَ ﴿٢٣﴾ وَ
جَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَ
كَانُوا بِاٰيٰتِنَا يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ
كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسٰكِنِهِمْ ۚ
إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ
الْمَآءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ

أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ إِنَّهُمْ مُنْتَظِرُونَ ﴿٣٠﴾

سورہ ملک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○

تَبٰرَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ﴿٢﴾ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۖ مَا تَرٰى فِي خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۖ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُورٍ ﴿٣﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ﴿٤﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُومًا لِلشَّيٰطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ﴿٥﴾ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ

وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⁽٦⁾ إِذَآ أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَّهِىَ
تَفُورُ ⁽٧⁾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَآ أُلْقِىَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ
خَزَنَتُهَآ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ⁽٨⁾ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَآءَنَا نَذِيرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا
وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِن شَىْءٍ ۚ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِى ضَلَـٰلٍ كَبِيرٍ ⁽٩⁾
وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِىٓ أَصْحَـٰبِ السَّعِيرِ ⁽١٠⁾
فَاعْتَرَفُوا بِذَنۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّأَصْحَـٰبِ السَّعِيرِ ⁽١١⁾ إِنَّ الَّذِينَ
يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَّأَجْرٌ كَبِيرٌ ⁽١٢⁾ وَأَسِرُّوا
قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِۦٓ ۖ إِنَّهُۥ عَلِيمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُورِ ⁽١٣⁾ أَلَا يَعْلَمُ
مَنْ خَلَقَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ⁽١٤⁾ هُوَ الَّذِى جَعَلَ لَكُمُ
الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِى مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِۦ ۖ وَإِلَيْهِ
النُّشُورُ ⁽١٥⁾ ءَأَمِنتُم مَّن فِى السَّمَآءِ أَن يَخْسِفَ بِكُمُ
الْأَرْضَ فَإِذَا هِىَ تَمُورُ ⁽١٦⁾ أَمْ أَمِنتُم مَّن فِى السَّمَآءِ أَن
يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ⁽١٧⁾ وَلَقَدْ
كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ⁽١٨⁾ أَوَلَمْ يَرَوْا
إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَـٰٓفَّـٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَـٰنُ ۚ

إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿١٩﴾ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ جُندٌ لَّكُمْ يَنصُرُكُم مِّن دُونِ الرَّحْمَٰنِ ۚ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ﴿٢٠﴾ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ بَل لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ﴿٢١﴾ أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَن مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَن يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَن يَأْتِيكُم بِمَاءٍ مَّعِينٍ ﴿٣٠﴾

فائدہ

یعنی رات کو سونے سے پہلے یہ دونوں پڑھنے کا حضور ﷺ کا معمول تھا۔

(مسند احمد، ترمذی وغیرہ)

سورۂ واقعہ کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سُنا جو شخص ہر رات سورۂ واقعہ پڑھیگا اس پر فاقہ کبھی بھی نہیں آئیگا، میں نے اپنی بچیوں کو ہر رات اس سورہ کو پڑھنے کا حکم دیا ہے۔

سورۂ واقعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا ﴿٦﴾ وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿٧﴾ فَأَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَا أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾ وَأَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَا أَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿١٠﴾ أُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿١١﴾ فِيْ جَنّٰتِ

النَّعِيمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۳﴾ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿۱۴﴾
عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ﴿۱۶﴾
يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ﴿۱۷﴾ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ
مِّن مَّعِينٍ ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا
يَتَخَيَّرُونَ ﴿۲۰﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿۲۱﴾ وَحُورٌ عِينٌ ﴿۲۲﴾ كَأَمْثَالِ
اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ﴿۲۳﴾ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا
لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ﴿۲۵﴾ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ﴿۲۶﴾ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ
الْيَمِينِ ﴿۲۷﴾ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿۲۸﴾ وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ ﴿۲۹﴾ وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ ﴿۳۰﴾ وَ
مَاءٍ مَّسْكُوبٍ ﴿۳۱﴾ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿۳۳﴾ وَ
فُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ﴿۳۴﴾ إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ﴿۳۶﴾
عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّأَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ
مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿۳۰﴾ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ﴿۳۱﴾ فِي سَمُومٍ
وَحَمِيمٍ ﴿۳۲﴾ وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ ﴿۳۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ﴿۳۴﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ
ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿۳۵﴾ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ ﴿۳۶﴾ وَكَانُوا
يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿۳۷﴾ أَوَآبَاؤُنَا

الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۥ اِلٰى
مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾
لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾
فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾
هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾
نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ عَلٰٓى اَنْ
نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ
النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ
تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا
فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾
اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ
الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا
تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ
اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً

وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ
اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾
اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾
تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾
وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾
وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا
تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّ
رَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾
فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ
الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ
هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

فائدہ

فاقہ کا مطلب محتاجگی، تنگدستی اور حاجت مندی کے ہیں، لہٰذا اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جو شخص رات کو سونے سے پہلے پابندی کے ساتھ سورۂ واقعہ پڑھنے کا معمول بنائے گا، اس کے لئے محتاجگی نقصان وپریشانی کا باعث کبھی نہیں بنے گی بلکہ اس کو غنا و مالداری یا صبر وقناعت کی دولت عطاء ہوگی، ظاہری محتاجگی کے باوجود اس کا دل مستغنی مطمئن رہیگا۔

چالیس آیتیں پڑھنے کا ثواب:

حدیث: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو شخص چالیس آیتیں ہر رات پڑھے وہ غافلین میں نہیں لکھا جائیگا جو سو آیتیں پڑھیں وہ قانتین میں لکھا جائیگا، جو دوسو آیتیں پڑھے قرآن اس سے جھگڑا نہیں کرے گا اور جو پانچ سو آیتیں پڑھے اس کے لئے ایک قنطار کا ثواب ملے گا۔

برے خواب دیکھنے کی دعا

حدیث: حضرت محمد بن منکدرؒ فرماتے ہیں: ایک صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کے پاس آئے اور خواب میں خوفناک چیزیں دیکھنے کی شکایت کی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم (سونے کے لئے) اپنے بستر پر آؤ تو (یہ) دعا پڑھا کرو۔

اَعُوذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَامَۃ مِن غَضَبِہ وَ عِقَابِہ وَمِن شَرِ عِبَادِہ وَمِن ھَمَزَاتِ الشَیَاطِین وَاَن یحضُرُونَ

''میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کے غصہ، عذاب اور ان کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسوں اور ان کے میرے پاس آنے سے پناہ مانگتا ہوں۔''

اچھے خواب کے لئے کیا دعا پڑھنی چاہئے؟

حضرت عائشہؓ سے منقول ہے کہ جب وہ سونے لگتیں تو یہ دعا پڑھتی تھی:

اللھم انی اسالک رویا صالحۃً صادقۃً غیر کاذبۃٍ نافعۃً غیر ضارۃٍ)

''اے اللہ! میں آپ سے اچھے سچے نہ کے جھوٹے مفید نہ کہ نقصان دینے والے خواب کا سوال کرتی ہوں۔''

جب وہ یہ دعا پڑھ لیتیں تو لوگ سمجھ جاتے کہ وہ اب صبح تک یا رات کو

اٹھنے تک کوئی بات نہیں کریں گی۔

فائدہ:

۱...... مطلب یہ ہے کہ وہ خواب جو اپنی ذات اور تاویل کے اعتبار سے اچھا ہو وہ خواب نظر آئے نہ کہ جھوٹا اور پریشان کن خواب نظر آئے۔

۲...... بات نہ کرتی تھیں کا مطلب یہ ہے کہ دعا کر کے سو جاتی تھیں تاکہ آخری بات اللہ تعالیٰ کا کلام ہو۔

۳...... اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اچھے خواب کی طلب اور برے سے پناہ کی دعا کرنی چاہئے۔

سوتے وقت موت کا مراقبہ واستحضار کریں۔

حدیث: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سوتے وقت جب آخری دعا پڑھتے تو اس وقت اپنے ہاتھ کو اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھتے اس وقت آپ ﷺ ایسے لگتے جیسے آپ ﷺ آج رات وفات پا جائیں گے۔ (اور یہ دعا پڑھتے)

اللھم رب السمٰوات ورب العرش العظیم، ربنا ورب

کل شیءِ منزل التوراۃ والا نجیل والفرقان ، فالق الحب والنویٰ ! اعوذبک من کل شیءِ انت آخذ بنا صیتہ ، اللھم انت الاول فلیس قبلک شیء، وانت الآخر فلیس بعدک شیء وانت الظاھر فلیس فوقک شیء، وانت الباطن فلیس دونک شیء، اقض عنی الدین واغننی من الفقر.

ترجمہ: اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب، عرش عظیم کے رب، ہمارے اور ہر چیز کے رب، توراۃ، انجیل اور قرآن اتارنے والے (زمین کی تہہ سے) دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے (اور اگانے) والے (اللہ!) میں ہر اس چیز سے جو آپ کے قبضہ قدرت میں ہے آپ کی پناہ لیتا ہوں۔ اے اللہ! آپ (سب سے) پہلے ہیں آپ سے پہلے کچھ نہیں ہے، آپ ہی (سب سے) آخر میں ہیں آپ کے بعد کچھ نہیں ہے، آپ ہی (سب سے) ظاہر اور برتر ہیں آپ کے اوپر کچھ نہیں ہے اور آپ ہی (سب کی تہہ میں) چھپے ہوئے ہیں آپ کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ آپ میرا قرضہ ادا کر دیجئے اور مجھے مفلسی سے غنی کر دیجئے۔

شیطان سے حفاظت اور فرشتوں کی معیت۔

حدیث: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

ارشاد فرمایا: آدمی جب (سونے کے لئے) بستر پر آتا ہے تو فرشتہ اور شیطان اس کی طرف بڑھتے ہیں۔ فرشتہ کہتا ہے: اللہ کرے یہ اپنا اعمال نامہ خیر پر بند کرے اور شیطان کہتا ہے شر پر ختم کرے اگر وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کر کے سوتا ہے تو فرشتہ اس کی حفاظت کرتا ہے۔

فائدہ:

۱...... اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر انسان اللہ تعالیٰ کو یاد کر کے نہیں سوتا تو شیطان ساری رات اس کے پاس رہتا ہے اور اس کے اٹھنے کا انتظار کرتا ہے کہ اس کو وساوس ڈالے بلکہ نیند میں بھی برے خواب دکھا کر اس کو پریشان کرتا ہے۔

۲...... اسی وجہ سے کہ اعمال کا خاتمہ اچھے عمل کے ساتھ ہو عشاء کے بعد باتیں کرنا مکروہ ہے تاکہ خاتمہ عشاء کی نماز پر ہو۔

ایک اور روایت میں ہے کہ جو شخص اپنے دن کو خیر کے ساتھ شروع کرتا ہے اور شام کو خیر پر ختم کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں: اس (صبح شام) کے درمیان گناہ مت لکھو۔

ایک اور روایت میں ہے کہ دو محافظ فرشتے جب دن رات کے جو کچھ بندوں کے اعمال محفوظ کئے ہیں اللہ کے پاس لے کر جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نامہ اعمال کے شروع اور آخر میں خیر دیکھتے ہیں تو فرشتوں سے فرماتے ہیں تم گواہ رہو میں نے اپنے ان بندوں کے گناہوں کو معاف کر دیا ہے جو ان دونوں طرفوں (صبح شام) کے درمیان ہیں۔

ذکر الٰہی کے بغیر سونا ناپسندیدہ ہے

حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی جگہ لیٹے اور وہاں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ندامت (وحسرت) ہوگی۔

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ آدمی کی جو گھڑی اور حالت اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بغیر گزر گئی ہوگی وہ اس کے لئے حسرت کا سبب ہوگی کیونکہ اس نے ثواب کمانے کا ایک عظیم موقع ضائع کر دیا ہوگا۔ اگر وہ اس گھڑی میں ذکر کرتا تو عظیم ثواب حاصل ہوتا۔ اسی لئے ایک روایت میں ہے کہ اہلِ جنت کو جنت میں جانے کے بعد دنیا کی کسی چیز کا افسوس نہیں ہوگا سوائے اس

گھڑی کے جو اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بغیر گزر گئی ہوگی۔

نیند میں ڈر جانے یا گھبراہٹ طاری ہونے کی دعا

حدیث: حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے نیند میں ڈر جانے کی شکایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم (سونے کے لئے) اپنے بستر پر جاؤ تو (یہ) دعا پڑھو:

اعوذ بكلمات الله التامة من غضبه وعقابه ومن شر عباده ومن همزات الشياطين وان يحضرون.

''میں اللہ تعالیٰ کے غصے، ان کی سزا، ان کے بندوں کے شر، شیاطین کے وسوسوں اور شیاطین کے میرے پاس آنے سے اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں۔''

ان صحابی نے ان کلمات کو کہا تو ان کا خوف ختم ہو گیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے بچوں میں جو بول سکتا اس کو یہ دعا سکھاتے اور جو بول نہیں سکتا تو اس کو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالتے تھے۔

فائدہ

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو شخص رات کو ڈر جائے یا گھبراہٹ یا کوئی پریشانی محسوس کرے تو وہ اس دعا کو پڑھے ان شاء اللہ یہ کیفیت جاتی رہے گی۔

اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ کہ تعویذ لٹکانا جائز ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ دم کرنا مؤثر ہوتا ہے تعویذ سے یہ اعتقاد نہ رکھے کہ یہ چیز بذات خود مؤثر ہے بلکہ یہ اعتقاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حقیقی تاثیر ہے یہ تعویذ صرف سبب کے درجہ میں ہے اور حقیقی طورر پر مؤثر نہیں ہے، حقیقی تاثیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

جب نیند نہ آئے تو کیا دعا پڑھنی چاہئے؟

حدیث: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے نیند نہ آنے کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم (یہ کلمات) پڑھو:

اللھم غارت النجوم وھدات العیون وانت حی قیوم لا تأخذک سنة ولا نوم یا حی یا قیوم اھدأ لیلی

وانم عینی.

''اے اللہ!(آسمان پر) ستارے بھی چھپ گئے اور (زمین پر) آنکھیں بھی (نیند میں) ڈوب گئیں۔آپ ہی (ہمیشہ) زندہ رہنے اور (سب کو) قائم رکھنے والے نگہبان ہیں،آپ کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اے حی وقیوم!(پروردگار) آپ میری رات کو بھی پرسکون بنادیجئے اور میری آنکھوں کو بھی نیند عطا فرمادیجئے۔''

(حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:) میں نے ان کلمات کو پڑھا اللہ تعالیٰ نے میری تکلیف کو مجھ سے دور کردیا۔

فائدہ

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جس شخص کو رات کو نیند نہ آئے تو وہ یہ دعا پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس کی پریشانی دور فرمادیتے ہیں۔

حدیث: حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو نیند نہیں آتی تھی۔انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کی شکایت کی۔آپ نے ان کو حکم فرمایا کہ سوتے وقت ان کلمات کے ذریعے پناہ مانگیں:

اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبہ ومن شر عبادہ ومن همزات الشیاطین وان یحضرون.

''میں اللہ تعالیٰ کے غصہ، ان کی سزا، ان کے بندوں کے شر، شیاطین کے وسوسوں اور ان کے میرے سامنے آجانے سے اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں۔''

اچھا خواب دیکھنے کی دعا

اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے اور برا شیطان کی طرف سے ہوتا ہے اچھے اور برے خواب کو دیکھ کر کیا کرنا چاہیئے اس کے لئے درج ذیل حدیث ملاحظہ فرمایئے۔

حدیث: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جب تم میں سے کوئی اچھا خواب دیکھے تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے اور اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اور اس خواب کو بیان کرے اگر ناپسندیدہ چیز دیکھے تو وہ شیطان کی طرف سے ہے تو اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے اس خواب کی شر سے اور کسی کو وہ خواب نہ سنائے تو وہ خواب اس کو نقصان نہیں پہنچائیگا۔

فائدہ

''برا خواب شیطان کی طرف سے ہے'' اس کا مطلب یہ ہے کہ

براخواب شیطان کے اثر سے ہوتا ہے انسان خواب سے پریشان ہو جاتا ہے تو شیطان خوش ہوتا ہے اسی وجہ سے فرمایا کہ براخواب شیطان کی طرف سے ہے ورنہ خواب اچھا ہو یا برا اللہ تعالی کی طرف سے ہے شیطان اس کو پیدا نہیں کرتا ہے۔

اس خواب سے شیطان کا مقصد مسلمان کو غمگین کرنا، بدگمانی ناامیدی اور تلاش حق کی راہ میں سستی پیدا کرنا ہوتا ہے۔

اچھا خواب دیکھ کر خلاصہ احادیث تین اعمال ہیں۔

۱......اچھے خواب پر اللہ تعالی کا شکر ادا کرتے ہوئے **الحمدلله** کہنا۔

۲......اس خواب کی اچھی تعبیر لینا۔

۳......اس کو صرف اپنے سچے دوست کو بتانا۔ کیونکہ حدیث میں آتا ہے کہ خواب تعبیر دینے سے پہلے پرندے کے پیر میں لٹکا ہوتا ہے جو تعبیر دی جاتی ہے وہی ہو جاتی ہے یعنی تعبیر دینے سے پہلے خواب میں اچھائی اور برائی دونوں پہلو ہوتے ہیں لہذا جو تعبیر دی جاتی ہے اس کے قریب (یا اسی طرح) ہوتا ہے۔

اچھے خواب کو اچھے دوست کے علاوہ کسی اور کو بتائے تو ممکن ہے وہ حسد

اور بغض کی وجہ سے غلط (اور خراب) تعبیر دے اور تعبیر اسی طرح ہو جائے۔

اچھا خواب دیکھنے کے لئے عمل۔

آئمہ تعبیر نے لکھا ہے کہ جو شخص اچھا اور سچا خواب دیکھنا چاہے وہ وضوء کر کے دائیں جانب کروٹ لیٹے اور سورۃ شمس، لیل، تین، اخلاص، فلق اور ناس پڑھے پھر یہ دعا پڑھے۔

اللهم انی اعوذبک من سيئی الا حلام واستجيرك من تلاعب الشيطان فی اليقظة والمنام اللهم انی اسئلك رؤ يا صالحة صادقة حافظة نافعة غير منسية اللهم ارنی فی منامی ما احب.

حدیث: حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں جب میں خواب دیکھتا تو وہ خواب مجھے بیمار کر دیتا تھا یہاں تک کہ میں نے ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ (انہوں نے فرمایا) میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔ اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے جب تم میں کوئی اچھا خواب دیکھے تو اپنے دوست سے بیان کرے اور کوئی برا خواب دیکھے تو اس کے شر اور شیطان کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہے اور اپنی بائیں

جانب تین مرتبہ تھتکارے تو وہ خواب اس کو بالکل نقصان نہیں پہنچائے گا۔

حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم سے کوئی براخواب دیکھے تو اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھتکارے پھر یہ دعا پڑھے تو وہ خواب اس کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچائیگا۔

اللھم انی اعوذبک من عمل الشیطان وسیئات الاحلام

''اے اللہ! میں شیطان کے عمل اور برے خواب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔''

فائدہ

براخواب دیکھ کر خلاصہ احادیث چند اعمال ہیں۔

۱......اس خواب کی برائی اور شیطان کے شر سے پناہ مانگے۔ یہ دعا پڑھے

اعوذبما عاذت بہ ملائکۃ اللہ ورسلہ من شر رؤیائی ھذہ ان یصیبنی فیھا ما اکرہ فی دینی ودنیای.

یا تین مرتبہ'' اعوذباللہ من الشیطان الرجیم ''پڑھے۔

۲......اٹھنے کے بعد تین مرتبہ تھتکارے۔

۳...... کسی سے بیان نہ کرے کیونکہ براخواب اگر کسی سے بیان کیا اور اس نے وہی بری تعبیر دی تو ایسا ہی ہو جائیگا۔

۴...... نماز پڑھے۔

۵...... کروٹ بدل لے۔

''یہ خواب نقصان نہیں پہنچائیگا،، کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالی نے جس طرح صدقہ وخیرات کو دفع بلیات کا سبب بنایا ہے اسی طرح خواب کے شر سے پناہ مانگنا، تھتکارنا ان تمام امور کو برے خواب کے اثرات سے محفوظ رہنے کا سبب بنایا ہے۔

یہ تمام اعمال خواب کے شر سے بچنے کے لئے کرنا اچھا ہے ورنہ کوئی ایک عمل بھی کافی ہے جیسا کہ احادیث میں وارد ہے۔

نماز تہجد کی فضیلت قرآنِ کریم کی روشنی میں

یہ وہ نفلی نماز ہے جو اجر وثواب کے لحاظ سے تمام نفلی نمازوں پر بھاری ہے۔ ایک حدیث میں جناب نبی کرام ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل نماز درمیان رات کی نماز یعنی ''تہجد'' ہے۔ تہجد ہی

وہ نماز ہے جس میں حضور ﷺ کے پاؤں مبارک پر ورم آجاتا تھا۔ اس کے باوجود آپ ﷺ پڑھتے تھے۔ تہجد ہی کا وقت وہ وقت ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی خاص عنایات متوجہ ہوتی ہیں جو دوسرے اوقات میں نہیں ہوتیں۔ اسی وجہ سے آپ ﷺ تہجد کے لئے ازواج مطہرات کو بھی اٹھا دیتے تھے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بھی تہجد کی خاص تاکید فرماتے تھے۔

دورِ قدیم سے اللہ کے نیک بندوں کا یہ طریقہ اور شعار رہا ہے کہ انہوں نے اس نماز تہجد کو تقرب الٰہی کا خاص ذریعہ اور وسیلہ سمجھا ہے اور خود رسول اللہ ﷺ نے اس نماز کا بہت اہتمام فرمایا ہے۔ قرآن مجید میں ایک موقع پر رسول اللہ ﷺ کا تہجد کا حکم دینے کے ساتھ ساتھ آپکو مقام محمود کی امید دلائی گئی۔ ارشاد خداوندی ہے۔

ومن اليل فتهجد به نافلة لک عسیٰ ان يبعثک ربک مقاماً محمودًا.

''اور کسی قدر رات کے حصے میں آپ تہجد پڑھا کیجئے جو کہ آپ کے لئے زائد چیز ہے۔ امید ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود میں جگہ دے گا۔''

مقام محمود عالم آخرت میں اور جنت میں بلند ترین مقام ہے۔ بعض

مفسرین نے فرمایا کہ مقام محمود شفاعت عظمیٰ کا مقام ہے۔ میدان حشر میں جب تمام لوگ پریشان حال ہوں گے کوئی پیغمبر بھی نہ بول سکیں گے اور نہ ہی سفارش کی ہمت کرسکیں گے۔ اس موقع پر سب کی امیدوں کا ماوی وملجا جناب رسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی ہوگی۔ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سفارش فرمائیں گے اور مخلوق کو پریشانیوں سے چھڑائیں گے۔ اس وقت ہر شخص کی زبان پر آپ ﷺ کی حمد ہوگی۔

اس آیت سے دوسری بات یہ بھی معلوم ہوئی کہ ''مقام محمود'' اور نماز تہجد میں خاص نسبت اور تعلق ہے، لٰہذا جو امتی بھی اس نمازِ تہجد کا اہتمام کرے گا، انشاء اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن مقام محمود میں کسی نہ کسی درجہ میں جناب رسول اللہ ﷺ کی رفاقت نصیب ہوگی۔ (انشاء اللہ العزیز)

قرآن کریم نے ایمان والوں کے اوصاف ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

تتجافیٰ جنوبهم عن المضاجع يدعون ربهم خوفًا وطمعًا و ممّا رزقناهم ينفقون.

''ان کے پہلو خواب گاہوں سے علیحدہ ہوتے ہیں۔ اس طور پر کہ وہ لوگ اپنے رب کو امید سے اور خوف سے پکارتے ہیں اور ہماری دی

ہوئی چیزوں میں سے خرچ کرتے ہیں۔"

فائدہ:

اپنے پہلو کو خواب گاہوں سے دور رکھنے والوں سے مراد جمہور مفسرین کے نزدیک نمازِ تہجد پڑھنے والے مؤمنین و مخلصین مراد ہیں۔

مطلب یہ ہے کہ جو لوگ رات کے پرسکون وقت میں اپنا راحت و آرام چھوڑ کر اللہ رب العزت کی بارگاہ میں کھڑے ہوتے ہیں، تلاوت و استغفار وغیرہ کرتے ہیں کیونکہ یہ اللہ کے عذاب سے ڈرتے ہیں اور اس کی رحمت اور ثواب کے امیدوار رہتے ہیں۔

حضرت اسماء بنت زید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ اولین و آخرین کو قیامت کے روز جمع فرمائیں گے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک منادی کھڑا ہوگا جس کی آواز تمام مخلوقات سنے گی۔ وہ کہے گا اہل محشر! آج تم جان لو گے کہ اللہ کے نزدیک کون لوگ عزت و اکرام کے مستحق ہیں۔ پھر وہ فرشتہ ندا کرے گا کہ اہلِ محشر میں سے وہ لوگ کھڑے ہوں جن کی صفت یہ تھی "تتجافیٰ جنوبھم عن المضاجع"

(یعنی ان کے پہلو بستروں سے الگ ہوجاتے ہیں) اس آواز پر یہ لوگ کھڑے ہوں گے جن کی تعداد قلیل ہوگی۔ (معارف القرآن بحوالہ ابن کثیر)

اسی روایت کے بعض الفاظ میں ہے کہ یہ لوگ بغیر حساب کے جنت میں بھیج دیئے جائیں گے۔ (مظہری)

حضرت تھانوی قدس سرہ نے اس آیت کے ذیل میں لکھا ہے کہ اس آیت سے تہجد کی فضیلت ثابت ہوتی ہے۔

ایک حدیث قدسی میں اللہ کے ایسے ہی نیک بندوں کے لئے ارشاد فرمایا:

اعدت لعبادی الصالحین مالا عین رات ولا اذن سمعت ولا خطر علی قلب بشر. (بحواله مشكوة)

''میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے وہ چیزیں تیار کی ہیں جس کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا ہے، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی کے دل میں اس کا خیال گزرا۔''

نمازِ تہجد کی فضیلت احادیث کی روشنی میں

اخیر شب میں آسمانِ دنیا پر آ کر اللہ پاک کی ندا۔

عن ابی هريرة رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله

علیه وسلم ینزل ربنا تبارک وتعالیٰ کل لیلة الی السماء الدنیا حتی یبقی ثلث اللیل الآخر یقول من یدعونی فاستجیب له من یسالنی فاعطیه من یستغفرنی فاغفرله.

(بخاری ومسلم)

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہمارا مالک اور ہمارا رب تبارک وتعالیٰ ہر رات کو جس وقت آخری تہائی رات باقی رہ جاتی ہے، آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے کہ کون ہے؟ جو مجھ سے دعا کرے اور میں اس کی دعا قبول کروں۔ کون ہے؟ جو مجھ سے مانگے اور میں اس کو عطا کروں۔ کون ہے؟ جو مجھ سے مغفرت اور بخشش چاہے میں اس کو بخش دوں۔''

فائدہ:

اللہ تعالیٰ کے آسمان دنیا پر نزول کے محدثین نے کئی معانی بیان کئے ہیں۔ علامہ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے دو معانی ذکر کئے ہیں۔

(۱) ایک تو یہ کہ نزول سے حق تعالیٰ کی رحمت کا نزول مراد ہے۔

(۲) دوسرے یہ کہ اس سے رحمت کے فرشتے مراد ہیں یعنی اس

وقت رحمت کے فرشتے نازل ہوتے ہیں۔

بعض علماء نے لکھا ہے کہ نزول اللہ کی ایک صفت اور اس کا ایک فعل ہے جس کی صحیح حقیقت و کیفیت سے ہم ناواقف ہیں۔ بس اس پر اتنا ایمان لانا ضروری اور کافی ہے کہ اللہ پاک اپنے شایان شان انداز سے نزول فرماتے ہیں۔

بہرحال اس حدیث سے اتنی بات واضح ہوگئی کہ رات کے آخری حصے میں اللہ رب العزت اپنی خاص شان رحمت کے ساتھ متوجہ ہوتے ہیں اور خود اپنے بندوں کی دعا سنتے ہیں اور سوال کو پورا کرتے ہیں اور مغفرت چاہنے والے بندوں کی مغفرت کا فیصلہ فرماتے ہیں۔ بڑے ہی خوش نصیب ہیں اللہ کے وہ بندے جنہیں رات کا یہ تہائی حصہ عبادت اور ذکر و اذکار کے لئے نصیب ہوجائے۔

تہجد پڑھنے سے چار اہم فوائد حاصل ہوتے ہیں

عن ابی امامه رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ علیکم بقیام اللیل فانه الصالحین قبلکم هو قربة لکم الی ربکم ومکفرة اللسیات ومنهاة عن الاثم. (رواه الترمذی)

''حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم ضرور تہجد پڑھا کرو کیونکہ وہ تم سے پہلے صالحین کا طریقہ اور شعار رہا ہے اور قربِ الٰہی کا خاص وسیلہ ہے گناہوں کے برے اثرات کو مٹانے والی ہے اور معاصی سے روکنے والی چیز ہے۔''

اس حدیث میں نمازِ تہجد کے چار اہم ترین فائدے ذکر کئے ہیں۔

پہلا فائدہ کہ یہ قربت الی اللہ کا ذریعہ ہے یعنی نماز تہجد کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کا تقرب اور اس کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ ایک مسلمان کے لئے اس سے بڑھ کر اور کیا سعادت ہوسکتی ہے کہ اسے اللہ رب العزت کا تقرب حاصل ہو جائے۔

دوسرا فائدہ یہ کہ دور قدیم سے اللہ کے نیک بندوں کا طریقہ اور شعار رہا ہے۔

تیسرا اور چوتھا فائدہ یہ کہ انسان کو خدا کی نافرمانی اور گناہوں سے روکنے کا بہترین اور کامیاب ترین ذریعہ ہے اس نماز کا اہتمام کرنے سے انسان گناہوں کے ارتکاب سے بچ جاتا ہے۔

اخیر شب میں اللہ تعالیٰ بندے کے زیادہ قریب ہوتے ہیں

عن عمر بن عبسه قال قال رسول اللهﷺ قرب مایکون الرب من العبد فی جوفه اللیل فان استطعت ان تکون ممن یذکر الله فی تلک الساعة فکن.

(رواه الترمذی)

''حضرت عمر بن عبسہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بندے سے زیادہ قریب رات کے آخری درمیانی حصے میں ہوتا ہے۔ پس اگر تم سے ہو سکے تم ان بندوں میں سے ہو جاؤ جو اس مبارک وقت میں اللہ کا ذکر کرتے ہیں تو تم ان میں سے ہو جاؤ۔''

حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں منقول ہے کہ ان کے وصال کے بعد بعض حضرات نے ان کو خواب میں دیکھا تو پوچھا کہ کیا گزری ار آپ کے پروردگار نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا ہے؟ جواب میں فرمایا کہ حقائق و معارف کی جو اونچی اونچی باتیں عبارات اور اشارات میں کیا کرتا تھا وہ سب وہاں ہوا ہو گئیں اور بس وہ چھوٹی چھوٹی چند رکعتیں کام آئیں جو رات میں ہم پڑھا کرتے تھے۔

نماز تہجد کی رکعتیں

تہجد کی رکعتوں کی تعداد کم از کم دو رکعت ہے اور زیادہ سے زیادہ سے آٹھ رکعت منقول ہے۔

جناب رسول اللہ ﷺ کا اکثر معمول یہی تھا کہ آپ دو دو رکعت کر کے آٹھ رکعت پڑھا کرتے تھے اس لئے بہتر یہی ہے کہ آٹھ رکعت پڑھی جائیں لیکن یہ ضروری نہیں، اپنے حالات اور موقع کے لحاظ سے جتنی رکعت پڑھنا ممکن ہو پڑھ سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائیں۔ (آمین)

نماز تہجد پڑھنے کا بزرگوں کا ایک مخصوص طریقہ

کسی شخص نے تہجد کی نماز کے متعلق قطب الاقطاب حضرت اقدس مولانا حماد اللہ ہالیجوی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا کہ حضرت! تہجد کی نماز کس طرح پڑھنی چاہیے؟ حضرت نے ارشاد فرمایا:

پہلے دو رکعت نفل تحیۃ الوضو کی نیت سے پڑھنا چاہیے، پہلی رکت میں سورۃ الفاتحہ اور آیت الکرسی "ھم فیھا خالدون" تک پڑھا جائے،

دوسری رکعت میں فاتحہ اور ''آمن الرسول'' سے سورۃ بقرہ کے ختم ہونے تک پڑھا جائے۔

نفل پڑھنے کے بعد پچھلے گناہوں پر پشیمان ہوکر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنی چاہیئے اور مستقبل کے لئے دل میں عزم کیا جائے کہ حتی المقدور فرمانبردار ہوکر رہوں گا اور اللہ تعالیٰ سے نیک اعمال کرنے کی توفیق بھی مانگنا چاہیئے، اعمال صالحہ کی جتنی توفیق ملی ہے اس پر شکر بھی ادا کرنا چاہیئے۔

اس کے بعد آٹھ رکعات تہجد پڑھنا چاہیئے ''لاتباع النبی ا'' کیونکہ حضور کریم ﷺ تہجد زیادہ تر آٹھ رکعات پڑھتے تھے۔

ان رکعات میں سورۃ یٰسین شریف اس طرح تقسیم کرکے پڑھی جائے، پہلی رکعت میں پہلا رکوع ''امام مبین'' تک، دوسری رکعت میں ''ھم مھتدون'' تک، تیسری رکعت میں دوسرے رکوع کے ختم ہونے تک یعنی ''محضرون'' تک، چوتھی رکعت میں ''فی فلک یسبحون'' تک، پانچویں رکعت میں تیسرے رکوع کے اختتام یعنی ''یرجعون'' تک، چھٹی رکعت میں ''ھذا صراط مستقیم'' تک،

ساتویں رکعت میں " افلایشکرون" تک، آٹھویں رکعت میں سورۃ کے آخر یعنی " الیہ ترجعون " تک پڑھا جائے، اس طرح آٹھ رکعات ختم کی جائیں، اس کے بعد دو رکعات نفل قضاء حاجت کے لئے پڑھے جائیں یعنی بندہ کی اپنے رب کی طرف جو حاجت ہے اس کو پورا کرنے کے لئے نفل پڑھے جائیں، پہلی رکعت میں " سورۃ الکافرون" دس مرتبہ، دوسری رکعت میں " سورۃ اخلاص" گیارہ مرتبہ پڑھا جائے، نفل ختم ہونے کے بعد سجدہ میں جانا چاہیے، سجدہ کے اندر دس مرتبہ کلمہ تمجید " سبحان الله والحمدلله ولا اله الا الله والله اکبر ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم" اور دس مرتبہ یہ درود شریف پڑھا جائے۔ " اللهم صلی علی سیدنا محمد النبی الامی واله وبارک وسلم عدد کل معلوم لک دائما ابد".

اس کے بعد دس مرتبہ " ربنا اتنا فی الدنیا حسنة وفی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار" پڑھا جائے، پھر سجدہ میں یہ دعا مانگے کہ اے اللہ تعالیٰ! میری ساری حاجتیں دینی اور دنیاوی پوری فرما

لیکن سب سے بڑی اور اہم حاجت میری یہ ہے کہ جس مقصد کی خاطر مجھے آپ نے پیدا فرمایا ہے یعنی اس دنیا میں رہ کر آپ کو راضی کروں اور آخرت والی میری زندگی کامیاب ہو، اس مقصد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرما، دنیا میں رہ کر میں دو کام کروں، ایک وہ کام جس سے آپ راضی ہوں اور جس میں آپ کی رضامندی رکھی ہوئی ہو اور دو کام کروں جس سے میری اخروی زندگی کامیاب ہو جائے۔

وصلّی اللّٰہ تعالیٰ علٰی خیر خلقہ محمد وآلہ
واصحابہ واتباعہ أجمعین وسلم تسلیما کثیراً

آئینہ تالیفات

حضرت مولانا مفتی عاصم عبداللہ صاحب کی تالیفات ایک نظر میں

حضرت مولانا مفتی عاصم عبداللہ صاحب دامت برکاتہم کی ایک درجن سے زائد ''تالیفات'' میرے سامنے رکھی ہیں، ان کی تصنیف کردہ کتابوں کی ورق گردانی کرنے، کچھ بغور اور کچھ سرسری طور پر پڑھنے سے حیرت بھی ہوئی اور مفتی صاحب موصوف کی علمی قابلیت ولیاقت کا اندازہ بھی، مولانا کے قریب رہنے کے وجہ سے بندہ کو کسی قدر حضرت مفتی صاحب کی تدریس وافتاء کی ذمہ داریوں کا علم ہے، نیز جامعہ کے انتظامی امور کا کس قدر بوجھ حضرت مفتی صاحب کے کندھوں پر ہے؟ یہ ان کی قریبی احباب بخوبی جانتے ہیں، ان سب باتوں کو دیکھ واقعۃً حیرت ہوتی ہے کہ مفتی صاحب آخر کس وقت یہ تصنیفی امور سرانجام دیتے ہیں؟ میں اپنے طور پر ان کے تصنیفی اوقات طے

کرنے میں قیاس آرائیاں کرتا رہا لیکن حتمی طور پر کسی نتیجے پر نہ پہنچ سکا، بالآخر ایک دن میں نے پوچھ ہی لیا کہ ''حضرت! یہ کتابیں آپ کب اور کس وقت تحریر فرماتے ہیں؟''

اپنی تازہ تصنیف ''سنہرے اوراق'' میں نے بیماری کے دنوں میں رات ۱۲ / بجے کے بعد سے فجر کے درمیانی اوقات میں ترتیب دی ہے'' مفتی صاحب نے نہایت سادگی سے جواب دیا۔

''اور اس سے پہلے کی تصنیفات؟'' میں نے مکرّر پوچھا۔

''وہ بھی تقریباً یہی رات گئے اوقات میں'' اُسی سادگی ومتانت سے جواب دیا۔ یہ سن کر مجھے انتہائی حیرت ہوئی، مجھے مشہور مصرع یاد آ گیا۔

مَن طَلَبَ العُلیٰ سَهَرَ اللَّیَالِیْ

ترجمہ:۔ ''بلندیوں کا طالب راتیں جاگ کر گذارتا ہے''

حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم نے علمی واصلاحی موضوعات پر قلم اٹھایا ہے، اور کئی کتابیں تحریر فرمادیں، ان کی تصنیف کردہ کتب مختصر تعارف کے ساتھ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔

۱ ''ڈاڑھی قرآن وحدیث کی روشنی میں'' (اضافہ شدہ ایڈیشن) جس میں ڈاڑھی کے وجوب کو قرآن وحدیث اور ائمہ اربعہ کے مذاہب سے ثابت کیا گیا اور اس کے طبی نقصانات وفوائد کو بھی واضح کیا گیا۔
(صفحات ۴۸)

۲ ''نفل نمازیں'' جس میں مختلف اوقات کی نفل نمازوں کے فضائل، ادائیگی کا طریقہ، رکعات کی تعداد کو کتب حدیث وفقہ سے منتخب کر کے جمع کیا گیا ہے۔ (صفحات ۶۴)

۳ ''دس نصیحتیں'' جس میں حضور ﷺ نے جو حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک موقع پر نصیحت فرمائی تھی ان کو مکمل تشریح کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ (صفحات ۱۱۶)

۴ ''احسن الحکایات'' جس میں انبیاء علیہ السلام اور اولیاء اللہ کے حکایات کو بہت دلنشیں انداز میں نزہۃ المجالس سے منتخب کر کے پیش کیا ہے۔

(صفحات ۲۸۸)

۵ ''شاہراہ جنت'' جس میں چالیس وہ اعمال جن کے متعلق جناب نبی کریم ﷺ نے خوشخبری سنائی ہے کہ ان اعمال کو انجام دینا دخول جنت کے موجب ہیں' احادیث کے حوالہ کے ساتھ جمع کیا گیا ہے۔

(صفحات ۱۸۸)

۶ ''صحابہ کرام معیارحق وایمان ہیں؟'' ایک اہم استفتاء اوراس کا تحقیقی جواب ہے جس میں صحابہ کرام کی مقدس جماعت پر جو بعض ناداں اہل قلم حرف گری کرتے ہیں ان کے دندان شکن جواب کے ساتھ صحابہ کرام کے فضائل کا ایک اجمالی خاکہ پیش کیا گیا ہے۔

(صفحات ۶۴)

۷ ''والدین کی شرعی ذمہ داریاں'' نومولود بچوں کے اسلامی نام' عقیقہ' سالگرہ' ابتدائی تربیت وغیرہ کے سلسلے میں شرعی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا گیا ہے اور مروجہ غیر شرعی رسومات کی قباحت واضح کی گئی ہے۔

(صفحات ۹۴)

۸ ''گلدستہ چہل حدیث'' چالیس مختصر احادیث نبویہ کا انتخاب جس میں منتخب احادیث کا مکمل مفہوم اور متعلقہ احکامات واضح کیے گئے ہیں۔

(صفحات ۲۱۶)

۹ ''دنیا سے آخرت تک'' بیماری سے لے کر آخری رسومات تدفین تک تمام احکام، جنازہ، غسل، کفن عیادت وغیرہ کے احکام و مسائل۔ (صفحات ۹۴)

۱۰ ''نماز دین کا ستون'' نماز جیسے اہم بالشان عبادت کے مسائل واحکام وفضائل تفصیل کے ساتھ۔ (صفحات ۶۴)

۱۱ ''نیکیوں کے پہاڑ'' مختصر وقت یعنی منٹوں اور سیکنڈوں میں ہزاروں لاکھوں اور کروڑوں نیکیاں حاصل کرنے کے لیے روایات سے ثابت شدہ آیات واوراد کا مجموعہ۔ (صفحات ۷۶)

۱۲ ''سنہرے موتی'' عربی، اردو، فارسی کی معتبر و مستند کتابوں سے منتخب کیے گئے عبرت انگیز واقعات وحکایات اور ملفوظات وغیرہ پر

مشتمل ایک بہترین مجموعہ۔ (صفحات ۱۷۶)

۱۳ "صلوٰۃ التسبیح کی فضیلت واہمیت" اس میں صلوٰۃ التسبیح کی فضیلت واہمیت، اس کے پڑھنے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے، نیز اس کی جماعت کا حکم، تسبیحات بھول جانے یا زیادہ پڑھنے کی صورت میں کیا حکم ہے، ایسے ہی تسبیحات کیسے شمار کی جائیں، اس کے علاوہ اس نماز کے تمام احکامات نہایت واضح اور سہل انداز میں بیان کئے گئے ہیں۔ (کل صفحات: ۳۱)

۱۴ "سنہرے اوراق" اس کتاب میں انبیاء علیہم السلام، صحابہ کرام وتابعین اور دیگر سلفِ صالحین اور مصلحینِ امت کے حیر انگیز، سبق آموز، روح پرور، زندگی کی کایا پلٹنے والے حالات واقعات درج ہیں، جنہیں پڑھنے سے نفس کی اصلاح ہوتی ہے، دل میں نورانیت دنیا سے بے رغبتی اور آخرت کا شوق پیدا ہوتا ہے۔ (کل صفحات: ۳۱۶)

۱۵ "قرآنِ کریم کی پُرنور دعائیں" اس رسالے میں قرآنِ کریم کی وہ دعائیں ذکر کی گئیں ہیں جو انبیاء علیہم السلام نے مانگی ہیں یا اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنے بندوں کو خود سکھلائی ہیں۔ (صفحات ٦٦)

۱۶ ''مروّجہ صلوٰۃ وسلام کی شرعی حیثیت'' اس رسالہ میں اذان سے پہلے دورد وسلام پڑھنے کے متعلق ایک اہم استفتاء کا قرآنِ کریم، احادیثِ مبارکہ اورا قوالِ صحابہ وتابعین کی روشنی میں مفصل ومدلّل جواب دیا گیا۔ (صفحات:۸۰)

۱۷ ''گناہوں کے پہاڑ''۔ اس رسالہ میں بخاری شریف کی وہ حدیث جس میں آنحضرت ﷺ نے ''سات ہلاکت خیز گناہوں'' سے بچنے کا حکم فرمایا، کی نہایت عمدہ اور دلنشین انداز میں تشریح کی گئی ہے، ایسی جامع وعمدہ تشریح کے ساتھ پہلی بار یہ رسالہ زیرِطبع سے آراستہ ہوا ہے، عوام وخواص کے لئے یکساں مفید۔ (صفحات:۹۸)

۱۸ ''رسول اکرم ﷺ کے رات کے اعمال'' اس رسالہ میں رات کی وہ تمام سنتیں اختصار کے ساتھ درج ہیں جو سونے سے لے کر جاگنے تک وقتاً فوقتاً انسان کو لاحق ہوتی ہیں، جن پر عمل کر کے انسان اپنی رات کی نیند کو عبادت بنا سکتا ہے۔ (صفحات:۹۴)

۱۹ ''سنہری کرنیں'' اس کتاب میں مختلف ومتنوع وموضوعات

پر مشتمل دلچسپ وپسندیدہ حکایات وواقعات جمع ہیں۔ (زیرِ طبع)

۲۰ ''سنہرے وظائف'' اس رسالے میں قرآن وسنت سے منقول وہ اوراد وظائف اور دعائیں مذکور ہیں جو دنیا وآخرت کی ہر خیر برکت کے حصول اور تمام شرور وفتن سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔

(زیرِ طبع)

محمد قاسم امیر

رفیق دارالافتاء جامعہ حمادیہ

۲۲/ جمادی الثانی ۱۴۲۹ھ

بلغ العلى بكماله
كشف الدجى بجماله
حسنت جميع خصاله
صلوا عليه وآله